

کھانے کی وجہ سے جماعت چھوڑنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2352

تاریخ اجراء: 27 جمادی الثانی 1445ھ / 10 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر اذان کے بعد دسترخوان لگا دیا جائے، تو اب پہلے کھانا کھائیں یا جماعت کیلئے جائیں، پہلے کھانا کھانے کی صورت میں ہم جماعت میں شامل نہیں ہو سکیں گے، تو کیا شرعاً ہمیں جماعت چھوڑنے کی اجازت ہوگی؟ براہ کرم رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر جماعت تیار ہے اور کھانا سامنے آیا اور کھانے کی طلب اور خواہش اتنی زیادہ ہے کہ اگر نماز پڑھنے جائے گا تو ذہن کھانے ہی کی طرف لگا رہے گا، اور نماز میں دل نہیں لگے گا یا اس کے دانت کمزور ہیں، روٹی ٹھنڈی ہو کر نہ چبائی جائے گی یا کھانا ٹھنڈا ہو کر بد مزہ ہو جائے گا اور اس کا تدارک نہ ہو سکے گا (یعنی دوبارہ گرم کر کے، پہلی والی صورت لوٹ آنے والی صورت نہ ہو) اور کھانا کھانے سے وقت تنگ نہ ہو جائے گا تو پھر جماعت میں تاخیر کرنے یا ترک کرنے کی گنجائش ہے کہ پہلے کھانا کھالے اور بعد میں اطمینان سے نماز ادا کرے، محض کھانے کا تیار ہو جانا یا کھانے کا وقت ہو جانا جماعت چھوڑنے کیلئے عذر نہیں۔

در مختار میں ہے ”فلا تجب علی۔۔ من حال بینہ و بینہا۔۔ حضور طعام (تتوقه) نفسه“ ترجمہ: جس شخص کے پاس کھانا حاضر ہو اور اس کا نفس اس کھانے کی طرف مائل ہو تو اس شخص پر جماعت واجب نہیں۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاة، ج 1، ص 556، دار الفکر، بیروت)

جد الممتار میں ہے ”جاء ترك الجماعة لحضور طعام يبرد وتذهب لذته“ ترجمہ: کھانا حاضر ہے (اور جماعت میں شریک ہونے سے وہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور اس کی لذت ختم ہو جائے گی) تو جماعت ترک کرنے کی اجازت

ہے۔ (جد الممتار، ج 3، ص 420، مكتبة المدينة)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ: "کھانا تیار ہے اور جماعت بھی تیار ہے تو اول کھانا کھائے یا نماز پڑھ لے؟"

تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جماعت تیار ہے اور کھانا سامنے آیا اور وقت تنگ نہ ہو جائے گا اور پہلے جماعت کو جائے تو بھوک کے سبب دل کھانے میں لگا رہے یا کھانا سرد ہو کر بے مزا ہو جائے گا یا اس کے دانت کمزور ہیں روٹی ٹھنڈی ہو کر نہ چبائی جائے گی تو اجازت ہے کہ پہلے کھانا کھالے اور اگر کھانے میں کوئی خرابی یا دقت نہ آئے گی نہ اسے ایسی بھوک ہے تو جماعت نہ کھوئے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 7، ص 230، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "کھانا حاضر ہے اور نفس کو اس کی خواہش ہو، یہ ترک جماعت کے لیے عذر ہے۔ ملخصاً" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 584، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net